# سوال

(32) معصوم عن الخطاء کون؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم ﷺ کے علاوہ بھی کوئی معصوم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی بھی معصوم نہیں ہے بلکہ اس سے علمی و عملی خطائیں سرزد ہو سکتی ہیں ۔ حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی معصومین نہیں تھے ۔ لہٰذا کسی بھی مملکت کے سربراہ کے معصوم ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اللہ کے رسول ﷺ چونکہ وحی کی روشنی میں تبلیغ کرتے تھے اس لیے ان کی ہر بات صحیح ہوتی تھی دین کی تبلیغ میں وہ معصوم ہوتا تھا قرآن کریم میں ہے :

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ (النجم:۳)

''اور وہ اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کرتا ۔''

اس لیے ہر بات اور ہر معاملہ میں بالکلیہ اطاعت اور فرمانبرداری کا حق صرف اللہ کے رسول ﷺ کا ہے دوسرے کسی کی بھی اطاعت (چاہے وہ ماں ہو باپ ہو یا عالم ہو یا حاکم و مملکت کا سربراہ ہو) اس کی اطاعت مشروط ہے اگر اس کی بتائی ہوئی بات یا حکم قرآن وحدیث کے موافق ہے تو اس صورت میں اس کی اطاعت بھی لازمی ہے اور وہ اطاعت اللہ اور اس کے رسول کی ہوگی، لیکن اگر ان کا حکم کتاب وسنت کے برخلاف ہے تو ان کی ہر گز تابعداری نہیں کی جائے گی ۔ حدیث میں ہے :

((لاطاعة لمخلوق فی معصیة الخالق_)) مسند احمد جلد ۵ ص ۶۶ رقم الحدیث ۲۰۶۸۰

''ہر وہ بات جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی لازم آئے اس میں کسی مخلوق کی بات کو نہیں کیا جائے گا ۔''

چونکہ قرآن وحدیث کی مخالفت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اس لیے کسی کی اطاعت نہیں کی جائے گی اگرچہ وہ مملکت کا سربراہ کیوں نہ ہو ۔

اسی طرح خلیفہ بھی اس کو ہونا چاہیئے جس کو باقاعدہ مسلمانوں کے دین دار طبقہ کے اہل فکر و دانش حضرات نے چنا ہو باقی اگر کوئی زبردستی حاکم بن کر کھڑا ہو جائے تو وہ باقاعدہ خلیفہ نہیں

ہوالیکن پھر بھی اگروہ زبردستی حکومت پر قبضہ کرنے کے بعد اسلام کی پیروی کرتا ہے اوراحکام الہیٰ کی تکمیل کرتا ہے اور ہر عام وخاص کو قرآن وحدیث کی طرف لے کر آتا ہے تو اس صورت میں بھی اس کی اطاعت بہر حال شرعی طور پر لازمی بن جاتی ہے ۔

جس طرح احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے ، باقی وہ آدمی جو اسلام کے احکامات کی سراسر خلاف ورزی کرتا ہے اور شرک وبدعت کو فروغ دیتا ہے اور شرکی اڈوں کی سرپرستی کرتا ہے قبر پرستی جیسے سنگین جرائم میں گرفتار ہے تو اس کر خلیفہ نہیں چننا چاہیئے وہ مسلمان نہیں ہے ۔ آج کل کے حکمرانوں کی یہی کیفیت ہے وہ شرک کے اڈوں کی سرپرستی کررہے ہیں قبروں پر جاکران پر پھولوں کی چادریں چڑھاتے ہیں اور قبر وقبا پرستی کی خوب زور شور سے ترویج کررہے ہیں ایسے لوگ خلیفہ توکیا مسلمانی سے بھی دور ہیں وہ ہمارے سربراہ یاپیشواہرگزنہیں بن سکتے ۔ اگر یہ ظلم وجبر سے رعیت سے کام لیں گے تو اس کے تمام خراب نتائج نکلیں گے جو ان کو بھگتنے پڑیں گے اس طرح کے حکمرانوں کی اطاعت ہم پر لازم قطعی نہیں ہے ۔

ملک کے سربراہ کو متشرع اور دین دار ہونا چاہیئے نہ کہ سیرت وصورت میں شیطانی طریقہ اختیار کرنے والے کو ملک کا سربراہ ہونا چاہیئے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

## صفحہ نمبر221

## محدث فتویٰ